

نبض شناسی

پروفیسر حکیم محمود رسول بھٹہ



حرف مقدر نبض (۱)

کلوییل (لمبی نبض) | قوہ نبض ہے جو اعتدال کی نسبت لمبی
میں زیادہ محسوس ہو۔ ایسی نبض جسے
حرارت بخار اور دم کی ابتداء کا پتہ دیتی ہے۔ قانون سرد اعضاء میں اس نبض کو مصدق

قصیر (چھوٹی) نبض | طویل کے مقابل کمی کا اظہار کرتی ہے ایسی نبض
حرارت کی کمی پر دلالت کرتی ہے جو شہ
لرزہ قلب دم اندرونی زخم اور وجع القلب کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ نبض اعضاء

مختل (سامیانی) | یہ طویل و قصیر کے درمیان واقع ہوتی ہے اور اعتدال
کا اظہار کرتی ہے یہ نبض فصدی ہوتی ہے

مواخذة

جو تہ نبض انقبضوں کے پوروں سے دیکھی جاتی ہے اس لیے طویل اور قصیر کا اندازہ کرنے
لئے چاروں انقبضوں میں سے کسی ایک پر انگلیوں والی جانب رکھ کر شریان کے
تین محسوس کی جاتی ہے۔ اگر شریان کی یہ تین چاروں انقبضوں سے بھرا
تو محسوس ہو تو نبض کو طویل نبض کہیں گے اور اگر حد یا تین انقبضوں پر ہو جائے تو نبض
قصیر کہہ دیں گی۔

حقیقۃً تک یا ایک نبض

ایسی معنی شرف کی تھی کہ اچھوڑ کر ہی ہے اور ایسا حرکت و زیادتی تھی کہ باعث ہو کر ہے
ایسی معنی میں اعلیٰ درجہ ہے۔ تھے۔ وہاں جنس۔ فرقہ ہیں اور اس وقت سے کہ

مَعْتَبَرٌ (عربی معنی ہے)

ایسی معنی جو شرف اور شخص کے درمیان واقع ہو معتدل کہہ دیا ہے لفظ کے وقت عربی معنی ہے

مَوَانِعُ

چاروں اعضاء تمام معنی براہین سے رکھیں اگر اعضاء رکھنے کے مافیہ معنی کے چلنے کا
اس میں سیدھے تو معنی شرف ہوگی نیز اگر تمام معنی براہین رکھنے سے معنی کی نہیں
معدی ہو۔ اور باڈ ڈالنے سے بچے صحت کے پاس معنی معلوم ہو تو اس معنی معنی
تبدیل کی اور اگر شرف اور شخص معنی کے درمیان واقع ہو تو معنی معتدل تبدیلی

مَوَانِعُ (۱)

قوت کے معنی شکر کے ہیں۔ ایسی شکر جو معنی دیکھنے وقت اعضاء کے پوروں کو
معدی ہو۔ قوت کے اعتبار سے بھی معنی کی ہیں جن میں (۱) قوی (۲) معتدل (۳) معتدل

(۱) مَوَانِعُ قَوِي

ایسی معنی جو معنی کی اعضاء کو زور سے پوروں کو چھو کر لگائے۔ ایسی معنی قوت حیوانی
(خوبی) کے قوی ہونے کا قوت فراہم کرتی ہے معنی رساں انزات کو داغ کرتی ہے خبر کی
تقت۔ ابتدائی اسام۔ اراضی عارضہ جریاں شون کی پیش گوئی کرتی ہے لفظ کے وقت
ایسی معنی معتدل ہو گئے۔

یہ سین لہر کے تحت اعضاء میں ہے

ایسی نہیں تندہ است مستحق کی نسبت چوڑائی
میں کم ہوتی ہے جس سے مغز کی کھوپڑی

ضیق تنگ یا ڈوب نہیں

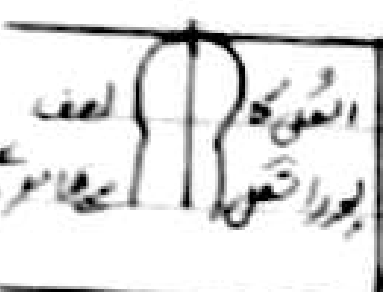
استدال کرتی ہے ایسی نہیں تپ مرقہ - التماس بار باروں ذالہب کی صحت کو رکھتا ہے
ظہیرہ وقت عندک نہیں کھاتی ہے

میں اور ضیق کے درمیان والی نہیں ایسی معنی استدالی
صحت پر دلالت کرتی ہے نظریہ کہ تحت صحت میں ہے

معتدل نہیں

مَوَاقِفُ

میں لہر طویل نہیں حرارت پر دلالت کرتی ہے اسی طرح عرض نہیں و طرف پر دلالت کرتی ہے
چاہئے کا معیار یہ ہوگا کہ طبیب اپنی انگلیوں کو نہیں یعنی شریبان تکلف پر محمود ہے



کھرا کرے پیر انگلیوں کے پوروں کے نہیں کا احساس کرنے اگر
نہیں کی چوڑائی لصف پورے کی چوڑائی سے زیادہ ہو تو نہیں مریض
ہوگی اگر لصف سے کم ہو تو ضیق ہوگی اگر لصف تک ہو تو معتدل ہوگی

مُشْرِفَاتُ

شرف بندی کو کہتے ہیں لہذا ایسی نہیں جو بلندی میں صحت عندتھیں کی نہیں معجزوں
پر مشرف نہیں کسی کے نظر پر کہ تحت یہ نہیں عندتھیں کھیدتھیں ہے جو حرکت و صلاح
کی کثرت پر دلالت کرتی ہے ایسی نہیں صلاح شکم، ذوات الریحہ - دستہ اور انتہائے
تپ کو واضح کرتی ہے

پستان کے اعصاب ابراہن | (۱) کثرت الطبع (۲) عظم الشہری

معدہ اور کثرت کے اعصاب ابراہن | (۱) کراٹر معدہ امعاء (۲) مستطوط شہری (۳) عت الغنمان والہبرک والحق (۴) عت العلقش

(۱۵) پیچہ (۶) رسبہ | (۱) صنف کبد (۲) عظم لہون (۳) عت اورین

پستانوں کے مفید امراض

(۱) ورم تھری سوزلی (۲) سرطان

اعدہ جگر خالی کے مفید امراض

پستان

(۱) وجع المصۃ (۲) ورم معدہ (۳) نفخ و وجع
معدہ (۴) جگر الکلیہ (۵) ملت الغزاق (۶)

آنہوں اور مقعد کے مفید امراض

یساں کا مرض (ملیش) (۷) معزش اور طوارث معدہ (۸) منظم الکبیر (۹) نسی کا کھڑنا
(۱۰) قبض (۱۱) قولنج (۱۲) بیٹ کے کھڑے (۱۳)
براسیر (۱۴) ورم مقعد

گردہ نشانہ کے مفید امراض

(۱) گردوں کا ٹکڑا جانا (۲) رتہ آکھیرہ (۳) ملت الحماة سوزلی (۴)
بد بختانہ (۵) وجع الفتانہ (۶) پیشاب کا بند کرنا (۷) قشعی نشانہ

مفرتناصل اور خیموں کے مفید امراض

(۱) آگی (۲) ورم آغویب (۳) احتلام (۴)
ورم خیمتین

ورم کے مفید امراض

(۱) وجع الرسم و ایس (۲) ورم رسم (۳) افتنا قارسم
(۴) مسر الطث

چند غدد کے امراض

سرکے غدی امراض (۱) صداج صغریٰ (۲) صداج ضعف دماغی و قلبی (۳) صداج شقیقہ بالکلیں لطف (۴) لبریم صغریٰ (۵) ماشعرا ادرام چہرہ

(۶) عنون (۷) رشیدہ (۸) حذر

سینوں و پیکوں کے امراض (۱) رمد صغریٰ (۲) رمد اللہ طفل (۳) سہل آنگہ سیدوں کا پراد (۴) قروح ایسین (۵) سیاہ پبولہ (۶) پتلیں و پتیلیں جانا (۷)

نزدوال امراض (۸) ضعف لبر قلبی (۹) استرخا رطوبت (۱۰) پرت پیرولہ کے دانے (۱۱) خار کدہ شیم

کان کے غدی امراض (۱) سوزش اذن (۲) ناسور کان (۳) کان سے خون آنا (۴) قلعہ اذن (۵) ادرام اصل اذن

ناک کے غدی امراض (۱) رفاف (۲) ثبور اللغف (۳) قروح اللغف (۴)

لب و دہن کے امراض (۱) چھوٹوں کا بھٹ جانا (۲) ثبور اللغف (۳) قروح اللغف (۴) قلعہ صغریٰ (۵) اقلتہ اللغف (۶) استرخا اللسان (۷)

نسا و اللزوق (۸) حرقہ اللسان

دانتوں مسوڑوں کے امراض (۱) تحریک اللسان (۲) قروح و ناسور لثہ (۳) لثہ و دہن (۴)

حلق و ری کے امراض (۱) خناق صغریٰ (۲) ثبور الطلق (۳) استرخا الری (۴) قروح الری (۵) بختہ العروت

سینہ و کبیروں کے امراض (۱) صیق النفس کبریٰ (۲) سال کبریٰ یا حاد (۳) سال شہقی (۴) لذت ادرام (۵) میل (۶) ذاک الخنب

قلب کے امراض (۱) ضعف قلب (۲) منشی (۳) سوزش قلب (۴) جذب قلب

پستانوں کے امراض (۱) قلت ایسین (۲) درم ثدی حاد (۳) وجید ثدی (۴) قروح و آنگہ ثدی

معدہ اور آفتوں کے اراض (۱) عوام اللہ (۲) جوع البقر (۳) ضعف معدہ
(۴) بیہوشی (۵) رعبہ فونی

جگر کے اراض (۱) سوزش جگر (۲) یرقان (۳) صلت استفادہ (۴) جب القرم

متعد کے اراض (۱) قروح المقعد (۲) استرخا المقعد (۳) ثقا المقعد (۴)
براسیر فونی (۵) ناسور مقعد

گردہ نشانہ کے اراض (۱) ریج الکبد (۲) حصوات الکبد (۳) قروح الکبد (۴) وکت البہ
(۵) وجع الکبد (۶) بزل البہ (۷) استرخا الفانہ

قنصیب و خفتیں کے اراض (۱) سروت انزال (۲) ضعف باہ کبھی (۳) فتق (۴)
وجع العین (۵) سوزاک

رحم کے اراض (۱) خصۃ الرحم (۲) کثرت الطقت (۳) فتور الرحم (۴) سیون الرحم
(۵) قروح الرحم (۶) صلت الفرج

جوڑوں کے اراض (۱) فب دماغی (۲) تہادق ریل (۳) زوش تپ (۴)
طامون

اراض مبد (۱) خارش (۲) ناسور (۳) جوان فون (۴) چھٹیاں (۵)
مرتا پا

بالوں کے اراض (۱) بالوں کا گرنا (۲) بالوں کا گھرنے والا ہونا

ہفت سینے کی تحریک

- ۱۔ مٹینے کی تحریک میں عضو کے اندر تغیر انقباض میں ہوتی ہے جس کی وجہ سے وقت تک ہونگے اور نہ صرف یہ اختیار رکھتا ہے۔ اور چونکہ ہوا جسم بیک جاتا ہے۔
- ۲۔ مٹینے کی تحریک ہمیشہ کھینچنے کی تحریک کے بعد ہی ہوتی ہے۔ اور وقت ہوا ہونے کے ساتھ ساتھ مٹینے کے خارج ہونے سے ہوتی ہے۔
- ۳۔ مٹینے کی تحریک میں عضلات اپنی جگہ پر رکھ کر غلط طور پر کرتے ہیں۔
- ۴۔ مٹینے کی تحریک میں عضلات انقباض میں کے سبب تغیر انقباض ہوتی ہے اور انقباض ہوتی ہے۔
- ۵۔ مٹینے کی تحریک میں غصہ موت واقع ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔
- ۶۔ مٹینے کی تحریک کے وقت غصہ جیاتی اعضاء میں تغیر نہیں دیکھیں ہوا ہوتی ہے۔
- ۷۔ مٹینے کی تحریک کے نتیجہ میں تغیر ہوتا ہے۔
- ۸۔ مٹینے کی تحریک میں غصہ غصہ کے ساتھ ہوتا ہے۔
- ۹۔ مٹینے کی تحریک میں غصہ غصہ کے ساتھ ہوتا ہے۔

مواضع

مٹینے کی تحریک کے وقت غصہ جیاتی اعضاء میں تغیر نہیں دیکھیں ہوا ہوتی ہے۔ اور یہ حالت کو جاننا

یہ سب چیزیں جو کہ ہمارے جسم میں ہوتی ہیں وہ سب کچھ ہمارے جسم کی ساخت پر مشتمل ہیں۔
 ان میں سے کچھ چیزیں ہمارے جسم کی ساخت پر مشتمل ہیں۔
 ان میں سے کچھ چیزیں ہمارے جسم کی ساخت پر مشتمل ہیں۔

اعصابی خصلت کی

یہ سب چیزیں جو کہ ہمارے جسم میں ہوتی ہیں وہ سب کچھ ہمارے جسم کی ساخت پر مشتمل ہیں۔
 ان میں سے کچھ چیزیں ہمارے جسم کی ساخت پر مشتمل ہیں۔
 ان میں سے کچھ چیزیں ہمارے جسم کی ساخت پر مشتمل ہیں۔

کیمیائی اور مثنیئی تخریک میں فرق

کیمیائی تخریک

کیمیائی تخریک میں کسی عنصر کے متون میں حالت انبساط کے باعث پیدا ہوتی ہے۔
 اس وقت عنصر ایسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ وہ حالت میں ہے۔
 جب تک تخریک میں عنصر صرف ان خصوصیات کو ظاہر کرتا ہے۔ جو اس کے متون میں
 ہے۔
 کیمیائی تخریک میں عنصر خود کو پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ خون میں بھی کرتا رہتا ہے۔
 کیمیائی تخریک میں ایسے تمام اجزاء ہوتے ہیں۔ جن کو انسان یا جانوروں پر داخل کر سکتا ہے۔
 کیمیائی تخریک میں عنصر کی زندگی تکلیف کا باعث ہوتی ہے۔ تاہم انسان کو کوئی خطر نہیں پہنچتا۔
 کیمیائی تخریک میں ایسے تمام اجزاء ہوتے ہیں۔ جن کو انسان یا جانوروں پر داخل کر سکتا ہے۔

یہ نبض جو اس جگہ رکت کرتی ہے۔ جہاں اُس کے سائیں بیونہ کی توقع ہوتی ہے۔ اس لیے ذوالعشرہ کے مقابل ہے۔

ذَبِيضٌ مَسْلِيٌّ

یہ نبض مسوٹے کی مانند دونوں اطراف سے باریک ہوتی ہے۔ اور درمیان سے مسوٹے ہونے کیوں یہ آگے سے بتدریج زیادتی کی طرف جاتی ہے۔ اور پھر کسی تریب سے لوٹ آتی ہے۔ یہ نبض بھی ضعف لوی پر دلالت کرتی ہے۔

ذَبِيضٌ مُرْتَعِشٌ

کاغذی ولا نبض۔ اس نبض میں رشتہ کی کسی کیفیت پائی جاتی ہے۔ اور یہ نبض روعی حیوانی کثرت و کثرت کا اظہار کرتی ہے۔ عضلاتی تحریک کے رلیوں میں اکثر رکتے ہوئے

مُلْتَوِيٌّ نَبِيضٌ

یہ نبض جو پلے کھاتی ہوگی معلوم ہوگی۔ وہ کبھی معاً ہے جو پلے کھاتا چاروں طرف۔ ایسی نبض ضعف کے ساتھ حرارت غریبی کی آگے پر دلالت کرتی ہے۔

اِخْتِلَافٌ نَبِيضٌ بِالْأَطْرَافِ

﴿ حَامِلَاتُ عَوْرَتِ كَيْفِ ﴾

جوان عورت کی بیض میں عضلاتی تحریر نہیں ہوا کرتی۔ اگر عضلاتی تحریر ہو جائے تو دراصل حمل ہے ہوگی۔ لیکن اس کی بیض میں انگلی تک بڑی آسانی سے سرس ہوگی۔ لیکن اس میں شرف کے ساتھ قوت اور کس قدر صدمت میں ہائی جائے۔ یہ جگہ عمل کے دوران عضلاتی تحریر ہوگی اس لئے اس کی بیض سرلیج قوی مشرف اور قریباً بہ عظیم ہوگی۔ یہ جگہ بھی ہے۔ بیرونی گروہ صاف ہے۔ لیکن کسی دم سے عورت کو عضلاتی تحریر ہوتی ہے۔ جیسے۔ خارش۔ بے گندہ۔ اور گھسٹہ کے پھوڑوں کے دوران بھی ہوا کرتی ہے۔ انسانی بیض میں ہوا کرتی ہے۔

عضلاتی

۱۰۵ سے اوپر

مُرک

﴿ پُحَّيْنِ جَوَالِي بَرِّهَا يَأْمِينُ نَبْضِ ﴾

پحھین بر میں بیض نرک میں اور سرلیج ہوتی ہے۔ جو جوالی (نشا) کی کس قدر صلب اور مضامین تحریر ہو کر بڑا باندہ بیض صلب اور لعل ہو جاتی ہے۔ بیض آشربہ ہے۔ پستان بکنٹرول نہیں ہوتا۔ خون آشوب کی

کے نیچے جوالی

عضلاتی

﴿ نَظَرِيَا مَفْرُؤُا اَعْضَاءُ كَعْتِ نَبْضِ ﴾

نظر پر مفرد اعضاء کے دل لہجہ بیض کی کل متن مفرد تحریر ہیں۔ جس میں مفرد تحریر کی دو دو ترکیب تحریر ہیں۔ لہذا ترکیب چھو تحریریں کل ہیں۔ جن کی بعض مفرد جزی ہے۔ جن تحریر اعضاء میں اعضاء میں عضلاتی اور اعضاء میں فوری ہیں۔ دوسری ترکیب عضلاتی کے عضلاتی اعضاء میں عضلاتی فوری ہیں۔ تحریر ترکیب فوری سے فوری عضلاتی اور فوری اعضاء

عضلاتی

عضلاتی

عضلاتی

اعصابی

﴿ مَفْرُؤُا نَبْضِ دِي كَعْتِ كَا طَرِيقَتَا ﴾

جو بیض جسمانی گہرائی میں ہو۔ لہذا لوفانی قلب کی صغیر اور نظر پر کائنات اور عضلاتی بیض کبھی کبھی اس کی رفتار میں اضافہ ہو گا۔ اور سے زیادہ ہو گا۔ تا کہ وہ بار بار اس کے کم و زور کے گی اس کو اعضاء میں بیض کہتے ہیں۔

اعصابی

حصہ اعصابی عضلاتی

اس نین کے قریب صرف ایک انٹیکس برٹھو کر رکھا ہے۔ کلڈ کی کئی حصوں کے ساتھ انٹیکس
 ہوا اراض اغراض کا اظہار کرتا ہے۔۔۔۔۔ ایس نین حرارت کی کئی طبیعت کی کثرت
 تپ نوزہ۔ قلت الدم سموزس دماغ اعصاب صدماتی طبعی طبیعت کا لوجھل ہی کندی
 حواس نسبان سرد و دوار۔ وضع القصب طبعی زکام۔ دھبہ۔ کھانسی۔ سکت۔ فالج
 استرخا۔ درد خیم ہمدہ۔ متلن البقائی۔ تے۔ اسپال۔ کثرت بیول۔ جریان۔ عظیم قلب
 مرثا پاشمی۔ عظیم شمی۔ عظیم طحال۔ احتباس طشت۔ ٹیکوریا۔ طبیعت سرد اسطیبی
 اس نین کا استحکام رلیض میں اناقت پیدا کرتا ہے۔ اور تولیدی مادہ کی قوت حیات ختم
 ہو جاتی ہے۔ وہ میں شخص کی نین صلب مائل بر صغیر ہو اگر صبر ایسے لوگ بہت جسم
 اور نفا حرقوی ہوتے ہیں۔ سبب بالفرد ایسے لوگوں میں ضعف باہ لاحق ہوا کرتی ہے۔
 اور امراض سرعت انزال اور حیران لوجھ رقت آب پشت دماغ خورد ایسے
 لوگوں میں ہوتا ہے۔ اور اکثر ایسے لوگوں میں اگر کبھی آخر خفیف نار فاری ہو
 گیا ہو۔ تو زمانہ دراز تک بکد مدت العسر رہتا ہے۔ اس لیے کہ علت پائیدار امور
 کی موجب ہوتی ہے۔ طبیعت مثل نقش بر آب ہے۔ اور سوست نقش کا لوجھائی
 ہوک شے ہے۔۔۔۔۔ اعصابی رلیضوں میں مجز طبع کے باعث دائیں نین میں فترہ
 واقع ہونے لگے تو جتنی نینوں کے بعد فترہ موعہا تقریباً اتنے ہی دلوں میں
 وہ رلیض راسی تک عدم ہر جائے گا

حصہ لائی اعصابی

اس نین کا قریب رلیض کی کلڈ کے پاس دو انٹیکسوں کے نیچے حوسس ہوتا ہے اگر جسم
 پر قرو مشرف ہونے کے ساتھ ساتھ رلیض بھی ہو تو جسم میں شکر کے عوارہ روبات
 بھی موعہ ایس نین کو غلیظ کے نام سے بھی لپکا جاتا ہے۔ اس لیے اس میں صبر
 کا محل جاری ہے۔ اور بیعت ریا 2 کے محل سے رلیض کو ختم کر دیا
 ہے۔ اگر اس نین میں مشرف کے ساتھ معدبٹ میں ہے۔ تو معلوم ہوا کہ آدر شریانی

حذف الفتناء کی نشانی

اسی میں جو آواز نہ دیا تو اس کی نامعلوم ہو غنٹا کی گھنٹی ہے جس کی
حرف . ص . متواتر آواز ہے جو اس کی آواز کی نظر کرنا اور اس کی
پیدا ہونا ہے۔ جس پر آواز نہ دیا وہ اس کی نظر نہ دیکھنا ہے کہ اس
کی گھنٹا کی آواز نہ دیا ہے۔ اس کی نظر نہ دیکھنا ہے کہ اس کی

حذف الفتناء

اسی میں جو حرف کی دم کی آمد تک حرف سے ہوئی اور اس کی طرف سے
جو حذف الفتناء کہلاتی ہے۔ اسی میں گھنٹا کی آواز نہ دیکھنا ہے
اس میں گھنٹا کی آواز نہ دیکھنا ہے۔ اس کی نظر نہ دیکھنا ہے کہ اس کی
گھنٹا کی آواز نہ دیکھنا ہے۔ اس کی نظر نہ دیکھنا ہے کہ اس کی

حذف الفتناء کی نشانی

مطلق ہنوز نہ کو کہا جاتا ہے۔ اس کے بعد میں مطلق ڈ۔ یہ ہنوز نہ کو کہا جاتا ہے کہ اس
کا ہنوز نہ کو مدعو کر کے لگایا۔ اس کی آواز نہ دیکھنا ہے کہ اس کی
ماہی کا ہنوز نہ کو مدعو کر کے لگایا۔ اس کی آواز نہ دیکھنا ہے کہ اس کی
سوتی ہے۔ اس کی آواز نہ دیکھنا ہے کہ اس کی

حذف الفتناء کی نشانی

غزالی نبض

ایسی نبض جو خاص کی انگلیوں کے پورے کو ایک ٹوڑا لگانے کے بعد دوسری ٹوڑا لگایا
صدی رہتا ہے کہ دس کا ٹوڑا اور سکون کرنا صدیوں نہ ہو۔ چونکہ ان دونوں کو کچھ ہی
توڑیں نبض کی جہاں دونوں کا بلکہ جیسے مونی ہے یہ اس اثر پر دلالت کرتا ہے جس کے اثرات
کی کثرت۔ گا میں اور دوسرے کی شدت اور کمزوریوں کی کہ ان اہل علم و کونیا کے قانون
مورد اہل علم میں یہ نبض طبعی قدری قوت کا اظہار کرتا ہے۔

سوجنی نبض

سوجنی نبض کے وقت شریان کہیں سے عظیم اور کہیں سے ضعیف کہیں سے بلند اور کہیں سے پست کہیں
سے واضح اور کہیں مشدق معلوم ہوتی ہے۔ ایسا سکون ہو تا ہے کہ ہر وہ قانون کی لہر
دیکھنے والوں کا تعجب کر رہی ہیں یہ نبض رگوں کی کثرت پر دلالت کرتی ہے جو رگھائی
تحرکت کا نتیجہ ہوتی ہے کہیں کہیں کثرت قبض اور اثرات کی زیادتی سے اسی میں نبض سوجنا یا بڑھنا ہے
میراں یہ نبض عام اہل علم و کونیا کی ہے جو استفادہ خالص۔ مکتہ و عجز کی نشان دہی کرتی ہے

دور کی نبض

دور کی نبض کو کہا جاتا ہے۔ بعد امدادی نبض ایسی نبض کو کہا جاتا ہے۔ جس میں شریان کی حرکت تیز
کی رہتا ہے یا تندرستی سے کمر فطرت میں جیسا ہے۔ اس نبض کا تعلق بھی رفساد نبض سے ہے
یہ نبض عام کی یہ عوی نبض کہتا ہے شریاں میں طریقی و اعتدال میں ہوتا ہے اور
کی کسی حرکت جو ضعیف ہوتی ہے۔ یہ قوت کے ماحظ ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

نملی نبض

نملی نبض کو کہا جاتا ہے یہ نبض جو کئی اور تیز ہوتی ہے نبض کثرت کے قریب پر دلالت کرتا ہے

تَظْمُ تَبْضُ

نہیں کہ ہر اسلوب میں دستور و اختراع نہیں کی گئی ہے۔ اس لیے اس کے زیادہ تعین کی ضرورت نہیں ہے۔

مُرَكَّبُ تَبْضٍ فِي أَقْسَامٍ

حَدَّثَاتُ كَيْ التَّوَزْنِ

ایسی نینھیں سمجھ کر کے اعتبار سے اپنے وزن کو صحیح یا غیر نہیں کرے گی یعنی بچہ جوان اور بوڑھے کی نینھیں ان کی اپنی عمر و وقت کے تعین میں محدود نہیں رہتی

حَدَّثَاتُ جَيِّدُ التَّوَزْنِ

ایسی نینھیں جس کا انبساط و انقباض مساوی ہو یعنی اُس کا پیمینا اور سکڑنا حالت اعتدال پر ہو۔ ایسی نینھیں معتدل کہی جاتی ہے۔ یہ نینھیں صفر اومی ہے

حَدَّثَاتُ مَوَاقِدَ

حسب دستور القلیاں نینھیں پر رکھیں اور اُس کی انقباض اور انبساط کی صورت کا مطالعہ کریں اور یہ کہ جس کے زمانہ میں نینھیں دوسری عمر سے مختلف ہوتی ہے اس لیے اثر کے رکھنے کے انبساط و انقباض کو مد نظر رکھیں۔ بچپن میں انبساط زیادہ ہوتا ہے بڑھاپے میں انقباض زیادہ ہوتا ہے جوانی میں تقریباً انقباض اور انقباض کے برابر ہوتا ہے۔

یادداشت نینھیں کے انقباض اور انبساط کو سمجھنے کے لیے ایک دھڑکا گھسٹا کر اس کے دھڑکاؤں کو پتہ لگائی اور وہ اس کے دھڑکاؤں کو پتہ لگائیے اور لہا کرے پھر اس کو ڈھیلے کر کے اپنا جڈ پر لے آئے جب ڈھیلے بار بار اب کرے تو آپ اپنی انگلیوں کو اس دھڑکاؤں کے پتہ پر رکھیں اور اُس کو صحت سے دیکھ کر دیکھیں اور اُس کے کھینچنے پر القلیاں تیار ہوں گی۔ اور سکڑنے پر کھینچا، بائیں بھی صورت آئے تو نینھیں میں صحت سے ہوگی۔ یہ اُس کا وزن ہوگا۔ یہیں صورت آپ کو دستور سے کچھوں اور جوانوں میں دیکھنی ہے۔ پھر جب یہاں رچے بوڑھے اور جوان آپ کے پاس آئیں تو ان کے لحاظ سے اگر وزن درست ہوگا تو ایسی نینھیں جید الوزن یا حسن الوزن کہیے گی۔ اگر ان کے لحاظ سے مختلف ہوگی تو خراب وزن کہیے گی۔

ضعیف

قوی کہ بالمقابل یعنی کمزور۔۔۔۔۔ ایسی میں قوت حیوانی کے ضعیف ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ **ضعف قلب** - کم خون - بلغم کی کثرت - باطن کی فراہمی میں عیبات اس کی کثرت شمار ہوتی ہیں۔ ایسی میں نظریہ کے تحت اعضاء میں خون ہے۔

معتدل نبض

ایسی نبض جو قوی اور ضعیف کے درمیان واقع ہو۔ یعنی نہ زیادہ قوی ہو اور نہ زیادہ ضعیف ایسی نبض صحت کی علامت پر دلالت کرتا ہے۔ نظریہ کے تحت یہ نبض عذری ہے۔

موانع

نباض کی چاروں انگلیوں میں کی کلکتی پر رکھنے سے اگر شرابان پوروں کو زور سے پیچھے دھکیلیے تو نبض قوی کہلے گی اور اگر کلکتی پر آہستگی سے انگلیوں رکھنے سے نبض معلوم نہ رہے اور نباض کے انگلیوں پر دباؤ دینے سے نیچے بازو کی حرکت کے پاس معلوم ہو تو ضعیف کہلے گی۔ اگر شعور اس دباؤ دینے سے نبض معلوم ہوئے تو معتدل کہلے گی۔

زمانہ حرکت

یہ نبض حرکت کے زمانہ کے لحاظ سے ہے۔ آٹھویں میں اس نام میں اس کے بارے میں ذکر معتدل

سخت نبض

اس نبض کی حرکت مقوی حدت میں ختم ہو جاتی ہے۔ جو اس بات کی دلالت کرتا ہے کہ قلب کو پورے سرد آگے جس کی زبردستی خود ہے کیونکہ ایسی نبض میں جسم میں خون و خان

معتقہ کہ معنی ہیں "میری موت" ایسی جہن خوں و روح کی کثرت پر ملاکت کرتی ہے
اس سے اجتنابی اراضی حادہ بیلڈ پر لیخیر لود التہاب کا چند جفت ہے

ح خالی نَبِضُ لَا

صفتہ کہ خالی نفا میں۔ جہن پر لاکھ و لکھ ہی شریوں لیوں محسوس ہو جیسے خالی
خالی۔ ایسی نہیں جہن خوں نوبہ میٹس۔ اندر مدنی رخم لود اوا خیر اراضی
حادہ میں لکھ کی دتی ہے۔

ح مُعْتَدِلٌ لَا

ایسی نہیں جو صفتہ لود خالی صفتہ کہ مد میں کی کیفیت کو اجاگر کرے معتدل کہدی
ہے۔ یعنی نہ خالی ہو۔ لود نہ ہی زیادہ۔ میری موتی ہو

ح قَوَّاحٌ لَا

جب دستور نامی تو بر لیں کی خوں کی شریوں جہن برائی معلوم ہوگی جیسے ٹیور۔ ہی
یاں تو نہیں صفتہ کہدی لگی لود اگر لیوں محسوس ہو۔ جیسے ٹیور۔ یا لیں خالی ہے
تو بر لیں کے قسم ہی خوں و روح کی بہت قلت ہوگی جو انتہائی کمزوری کی دلیل ہے

ح شَرِيَانٌ كِي كَيْفِيَةٌ لَا (7)

۱۱ خیار نفیس

ایسی نفیس جو خالی کے پوروں کو گرم و سرد ہو، خون اندر سے نکلتی ہو، کثرت و بجا و بوجہ ہوتی ہو، کثرت کو راجح کرتی ہو، یہ نفیس صحت مند ہے۔

۱۲ باریک نفیس

ایسی نفیس جو خالی کے پوروں کو سرد و خشک ہو، بار و بھی نہیں نکلتی، یہ اندر سے ہوتی ہے، ہمیشہ نزلہ زکام کا نسی، ضعف و بے قوتی کا نسی اور بے قوتی کا نسی ہے۔

۱۳ معتدل نفیس

ایسی نفیس جو گرم و سرد کی خاص و دلالت نہ رکھے اور معتدل مزاج کو پیدا کرے اور معتدل مزاج کی ہے۔

۱۴ وزن حرکت کثیف (8)

نفیس کی برعکس نفیس کے زما نہ حرکت و سکون کو متعلق ہے اس کی بھی نفیس صحت مند ہی ہے۔
اثر خارج الوزن ۱۲، روی الوزن ۱۳، جید الوزن ۱۴

۱۵ خیار الوزن

ایسی نفیس جس کا ایسا ط اور القباغی غیر مساوی ہو یعنی مذکورہ دونوں کیفیتیں میں کمی بیشی پائی جاتی ہے، ایسی نفیس **ضعف باد**، کثرت لہول، **صحت مند** کی کمزوری، **طبع کی کثرت** کو راجح کرتی ہے، یہ نفیس اوصاف ہوتی ہے۔